فکر و نظر---- اسلام آباد   جلد:۳۸   شمارہ:۲

نام کتاب	:	العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ (جلد چہارم)
مصنف	:	صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی
سال اشاعت	:	۱۹۹۹ء
ناشر	:	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
ملنے کا پتہ	:	نعیمی کتب خانہ، مفتی احمد یار خانؒ روڈ، چوک پاکستان، گجرات
صفحات	:	۶۰۰
قیمت	:	درج نہیں
تبصرہ نگار	:	مجیب احمد ☆

صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی بدایونی گجراتی عہد حاضر کے ایک جید عالم دین اور مفسر قرآن مجید ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ممتاز مفتی بھی ہیں۔ پاکستان اور بیرون پاکستان سے لوگ اپنے دینی و فقہی مسائل اور معاملات زندگی سے متعلق شرعی فتویٰ کے حصول کے لیے صاحبزادہ گجراتی سے کثرت سے رجوع کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے فتاویٰ، العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ کی چار ضخیم جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں صاحبزادہ گجراتی کے بعض اہم فتاویٰ الگ سے کتابی صورت میں بھی منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔

اس وقت العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ کی جلد چہارم مطبوعہ نومبر ۱۹۹۹ء زیرِنظر ہے جس میں کل پچیس فتاویٰ ہیں۔ اس جلد میں اہم موضوعات یہ ہیں۔ کالا خضاب لگانا حرام ہے (ص ۳-۱۱۲)، نعلین پاک کے نقشہ پر کسی قسم کی آیات و احادیث لکھنا ناجائز ہے (ص۱۱۳-۱۵۷)، عورتوں کے استعمالی زیور پر ہر سال زکوۃ دینا فرض ہے (ص۱۵۸-۱۸۴)، ارکان حج کی ترتیب واجب ہے (ص۱۹۳-۲۳۶)، حضوراکرم ﷺ کے ہر حکم پر عمل کرنا

☆ لیکچرر شعبہ تاریخ، ایف جی قائداعظم کالج، چکلالہ سکیم تھری، راولپنڈی کینٹ

واجب ہے، چاہے وہ حکم قولی ہو یا فعلی (ص۲۴۳-۲۸۶)، لمبے دن اور لمبی راتوں میں نماز و روزے کی ادائیگی کا بیان (ص۳۰۳-۳۰۶)، تین طلاقوں کی تعریف اور ایک مجلس کی تین طلاقوں کا حکم (ص۳۲۲-۳۳۰)، ہر قسم کی فوٹو تصویر کپڑے کاغذ وغیرہ پر بنانا حرام ہے (ص۳۳۱-۳۷۰)، عورت اور مرد کی دیت کا بیان (ص۳۷۰-۳۸۸)، تنقیدات اقتدار بر نظریات اقبال (ص۳۸۹-۴۵۸)، بیع مضاربت کا بیان اور اشتراکی کاروبار کی قسمیں (ص۴۷۴-۴۸۷)، طلاق معلق کا بیان (ص ۴۸۹-۴۹۹)، اقامت کے کلمات بھی مثل اذان ہیں (ص۵۲۳-۵۴۱) اور عدالتی تنسیخ نکاح کے بعد اگر اسی خاوند سے پھر خانہ آبادی مقصود ہو تو نکاح کیا جائے گا حلالہ کرانے کی ضرورت نہیں (ص۵۵۳-۵۶۰)۔

صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی استفتاء کے جواب میں پہلے مختصراً فتویٰ تحریر کرتے ہیں، بعدازاں اپنے فتویٰ کو آیات قرآنی، احادیث نبوی، اقوال و افعال صحابہ کرام، ائمہ اربعہ، اصول الفقہ اور قواعد صرف و نحو کی امثال بیان کر کے تفصیلی دلائل دیتے ہیں، فکری و فقہی اختلاف رکھنے والوں کے دلائل کا بھی رد کرتے ہیں اور پیش کردہ مسئلہ کے ہر پہلو پر سیر حاصل بحث بھی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صاحبزادہ گجراتی کے اکثر فتاویٰ خاصے طویل ہیں۔ کیونکہ صاحبزادہ گجراتی حنفی المذہب ہیں اس لیے وہ اپنے فتاویٰ میں احناف کے موقف کو محکم دلائل کے ساتھ پیش کرتے ہیں اور دیگر فقہی مذاہب پر مدلل محاکمہ بھی کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ اپنے اکثر فتاویٰ میں حنفی المذہب فقہاء و علماء کا بھی رد کرتے ہیں۔ جس سے صاحبزادہ گجراتی کی اپنے فتاویٰ پر خود اعتمادی اور اجتہادی سوچ کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ تاہم وہ اس بات کے بھی قائل ہیں کہ اگر کوئی ان کے جاری کردہ کسی فتویٰ کا با دلائل رد کرے تو انہیں اپنے فتویٰ سے رجوع کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں ہوگا۔ (ص۴۹۹)

العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ کی زیر تبصرہ جلد چہارم کے مطالعہ کے بعد قاری صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی کے ذوق تجسس، وسعت مطالعہ، زندگی کے معاملات پر گہری علمی و فقہی نظر اور فن فتویٰ نویسی سے قلبی و ذہنی لگاؤ سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس لیے ان جیسے مفتی حضرات سے یہ توقع رکھنا غلط نہیں ہوگا کہ وہ عالم اسلام کو

درپیش جدید سیاسی، معاشی، سماجی اور فکری مسائل کے بارے میں فتاویٰ دے کر اپنے ذوق فتویٰ نویسی کی تسکین کریں گے۔ ارکان اسلام اور معاملات سے متعلق روایتی استفتاء کے جواب میں تو بے شمار روایتی مجموعہ ہائے فتاویٰ موجود ہیں۔

العطایا الاحمدیہ فی فتاویٰ نعیمیہ کی زیر تبصرہ جلد چہارم کے مطالعہ کے دوران قاری کے ذہن میں یہ خیال آتا ہے کہ اس کی اشاعت سے پہلے، شاید ناشر نے اس کی کاپی مصنف کو نہیں دکھائی کیونکہ اس میں ترتیب و تدوین اور تبویب کی سخت ضرورت تھی۔ کتابت و املاء کی چھوٹی چھوٹی بے شمار غلطیاں ہیں۔ حتیٰ کہ بعض آیات قرآنی کی کتابت بھی غلط ہو گئی ہے۔ (مثلاً دیکھیں ص ۱۶۰ اور ۲۳۱)۔ اس لیے اس کے جدید ایڈیشن کے لیے لازمی ہے کہ اس میں درج تمام آیات قرآنی و احادیث نبوی کی نہایت توجہ کے ساتھ کتابت کی جائے، زبان و بیان اور بعض الفاظ کی املاء رائج الوقت رسم الخط کے مطابق کی جائے، فتاویٰ میں ذیلی عنوانات دیے جائیں، جس طرح فہرست میں دیئے گئے ہیں اور ابتداء میں صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی کے تفصیلی حالات اور ان سے رابطہ کا پتہ بھی درج کیا جائے تاکہ عام لوگ بھی ان سے اپنے مسائل کے حل کے لیے رجوع کر سکیں۔